نمبر : 2637

کتاب کا نام	:	نامعلوم			
مصنف	:	نامعلوم			
مہر ومالک	:	نامعلوم			
سائز	:	25.5x14 cm	سطور	:	۱۷
اوراق	:	۶۳ صفحات	کاتب	:	نامعلوم
خط	:	نستعلیق	تاریخ کتابت	:	نامعلوم
زبان	:	اردو، فارسی	موضوع	:	حمد، نعت، مناجات وغیرہ

آغاز : فاتحه : ان رحمة الله قريب من المحسنين وما ارسلنك الا رحمة للعالمين لقد جاء كم رسول من انفسكم عزيز عليه ماعنتم حريص عليكم بالمومنين رؤوف الرحيم.

اختتام : وجمعى اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم وجميع ازواج رسول الله وجميع اولاد رسول الله وجميع ذريات رسول الله وجملة بيران وجملة شهيدان وجملة حقداران وجملة اميدواران

ودوستداران وهمسائگان باجميع گور غريبان كل كافة اهل الاسلام جميع امت محمد صلى الله عليه وسلم وشرف وكرم برحمتك يا ارحم الراحمين

ترقیمه : تمت، تمام شد

حالت : غیر مجلد۔

نوٹ : یہ کچھ منتشر اوراق ہیں۔ جس میں ایک عنوان فاتحہ کا ہے۔ دوسرا عنوان بڑا فاتحہ کا ہے، پھر منظوم کلام ہے۔ منظوم کلام میں مناجات، حمد، وغیرہ کا ذکر ہے۔ منظوم کلام کے بعد 'قصیدۂ غوثیہ' ہے پھر واپس فاتحہ ہے۔ اردو فارسی میں جو منظوم کلام ہے وہ معنی خیز ہے اور مناجات بھی معنی خیز ہے۔ نمونہ کے طور پر کچھ اشعار ملاحظہ فرمائیں:

(۱) دیکھنا مجھکون مدینہ رے - مدینہ میں لے جایارب
عرش کا نگینہ رے - مدینہ میں لے جایارب
مدینہ سب سے ہے بہتر - خدا کے ہیں وہاں دلبر

(۲) خالق کی رضا چاہے تو کلمہ کا ذکر کر - محبوب ہوا چاہے تو کلمہ کا ذکر کر
گر عشق کیا چاہے تو کلمہ کا ذکر کر - ہر آن نفا چاہے تو کلمہ کا ذکر کر

(۳) قدر ماں کی تو جانے گا - کہ ماں دنیا کا میوہ ہے
کہ حق ماں کا پہچانیگا - کہ ماں دنیا کا میوہ ہے

(۴) قصیدۂ غوثیہ:

کہوں مولیٰ کی اول حمد بے حد - دوم بھیجوں درود ان پر محمد
سیم پھر آل اور اصحاب اوپر - چہارم غوث کل اقطاب پر

(۵) سقانی الحب کاسات الوصالی - فقلت لخمرتی نحوی تعالی
قدح مجھے وصل کا حق نے پلایا - میں تب شوق الٰہی کو سو پایا